Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Associations

سرکلر نمبر 052
9 جولائی 2019

غیر معمولی جنرل باڈی اجلاس کی تفصیلات

اورسیز پاکستانی بنگلوز ریزیڈینس ویلفیر ایسوسی ایشن کی جانب سے تمام ریزیڈینس ممبران کا ایک غیر معمولی جنرل باڈی اجلاس بروز اتوار بتاریخ 7 جولائی 2019 بمقام نسیم احمد خان فیملی پارک میں رات 8 بجے منعقد کیا گیا:

ایجنڈا: ایسوسی ایشن آفس و لائبریری اور نسیم احمد خان فیملی پارک کے اوپر بجلی کے واجبات کی ادائیگی کی حکمت عملی پر بحث اور منظوری:

اجلاس کی تفصیلات:

اجلاس میں اورسیز بنگلور کے 121 ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس رات سوا آٹھ بجے تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا اور اس کی صدارت جناب شیخ عبدالقدوس صدر ایسوسی ایشن نے کی۔

جنرل سیکریٹری جناب حبیب الرحمٰن خان صاحب نے باضابطہ طور پر پروجیکٹر کے ذریعے تمام حاضر ممبران کو 2008 سے اب تک کی ساری کارکردگی اور خط و کتابت بمعہ کے الیکٹرک کے بل وغیرہ کی تصاویر دکھا کر تفصیلات بتائیں جس کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ کے الیکٹرک کے مطابق ایسوسی ایشن آفس و لائبریری اور فیملی پارک کی بجلی کا کنڈا 2008 سے کے الیکٹرک کے ریکارڈ میں موجود ہے۔

☆ آج تک کے ای کو اس مد میں کوئی بھی ادائیگی نہیں کی گئی تھی۔

☆ پہلی دفعہ 2016 میں کے الیکٹرک کی جانب سے پانچ بجلی کے میٹر K.M.N پارک، فیملی پارک اور ایسوسی ایشن آفس و لائبریری میں نصب کیئے گئے اور ایک سروے انسپیکشن رپورٹ پر کسی چوکیدار کے دستخط لئے گئے جو کے الیکٹرک کے ریکارڈ میں بھی موجود ہے۔

☆ کے الیکٹرک نے فروری 2017 میں ایک خط کنٹونمنٹ بورڈ کو لکھا اور کاپی ایسوسی ایشن کو بھیجی گئی تا کہ میٹر کی

ملکیت اور اس پر واجب الادا رقم جو 54 لاکھ تھی دی جا سکے۔ اس وقت کے جنرل سیکریٹری نے خط کنٹونمنٹ کو آگے بڑھا دیا کہ ان میٹر کی ذمہ داری کنٹونمنٹ کی ہے اور فائل بند کر دی گئی۔

☆ موجودہ ایسوسی ایشن نے جب 29 اکتوبر 2017 کو ایسوسی ایشن کا چارج سنبھالا تو ان بجلی کے معملات کو سدھارنے کے لئے خط وکتابت کا آغاز کیا گیا اور پہلا خط کنٹونمنٹ کو 14 نومبر اور پھر 18 نومبر 2017 کو بھیجا گیا جس کے جواب میں کنٹونمنٹ کی جانب سے 18 دسمبر 2017 کو جواب دیا گیا کہ یہ میٹر گزشتہ ایسوسی ایشن کی درخواست پر لگائے گئے ہیں اور کیونکہ کنٹونمنٹ ان پارک کی دیکھ بھال نہیں کرتا لہذا اس مد میں کوئی ادائیگی نہیں کی جاسکتی ہے۔

☆ اس کے بعد خط وکتابت میں مزید تیزی لائی گئی اور متواتر کے ای ، کنٹونمنٹ بورڈ اور متعدد اداروں کو نہ صرف خط لکھے گئے بلکہ کئی گھنٹوں کی میٹنگ کی گئیں اور کراچی الیکٹرک کے جنرل مینیجر سے ملاقات میں دوبارہ سروے کی درخواست کی گئی جو کیا بھی گیا اور آخر میں کے الیکٹرک نے مارچ 2019 میں ایک نیا سروے مکمل کرنے اور نظر ثانی شدہ یونٹ پر مشتمل ایک خط ارسال کیا جس میں 61 لاکھ کے بل پر ایک الاونس 28 لاکھ کا منہا کر کے 33 لاکھ کے واجبات دکھائے گئے۔ (جس میں فیملی پارک و آفس پر 43 لاکھ کے واجبات شامل تھے)

☆ کیونکہ موجودہ واجبات بھی بہت زیادہ تھے لہذا ایک بار پھر کنٹونمنٹ کو خط لکھا گیا اور میٹنگ کی گئی جس کے بعد 10 اپریل کو کنٹونمنٹ کی طرف سے ایک جواب موصول ہوا کہ اورسیز کے پارک کنٹونمنٹ مینٹین نہیں کرتا بلکہ اورسیز کی ایسوسی ایشن ان کی دیکھ بھال کرتی ہے لہذا اگر ایسوسی ایشن چاہتی ہے کہ کنٹونمنٹ ان کی دیکھ بھال کرے تو کنٹونمنٹ یہ ذمہ داری لینے کو تیار ہے اور بجلی کا بل بھی دینا شروع کر سکتا ہے مگر شرط یہ ہوگی کہ پرانے کوئی واجبات نہ ہوں اس کے ساتھ ایسوسی ایشن و لائبریری ایسوسی ایشن کی ہی ذمہ داری ہوگی۔

☆ 26 جون 2019 کو کراچی الیکٹرک کی ٹیم اورسیز میں آئی اور زور زبردستی کے ساتھ K,M اور N پارک میٹر اتار لیے گئے اور صاف بتا دیا کہ اب کچھ نہیں سنا جائے گا اور اگر کسی نے مداخلت کی تو قانونی اداروں کی مدد بھی لی جاسکتی ہے۔ ایسوسی ایشن کی مزاحمت پر فیملی پارک و آفس کے کنکشن کو ایک دن کے لئے اتارنے سے رکوایا گیا اور اگلے دن کے الیکٹرک سے طویل مذاکرات کے نتیجے میں فیملی پارک و آفس کے کل 43 لاکھ کو دس لاکھ اڑتالیس ہزار میں یعنی 25% پر راضی کرایا گیا وہ بھی اس شرط پر کہ 40% فوری اور بقیہ چھ اقساط میں ادائیگی کی جائے گی۔

Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Associations

☆ آخر ایگزیکیٹو کمیٹی کی میٹنگ 27 جون 2019 کی منظوری کے بعد چار لاکھ روپے کی ادائیگی کے الیکٹرک کو بذریعہ چیک کی گئی اور معاملے کو جنرل باڈی میں لے جانے کی سفارش کی گئی تاکہ تمام رقم کو مکینوں کی رائے سے برابر برابر تقسیم کر کے حاصل کرنے کی استدعا کی جائے۔

☆ جنرل سکریٹری نے آخر میں تمام حاضر ممبران کی رائے مانگی جس پر ووٹنگ کرائی گئی اور سوائے پانچ یا چھ ممبران کے سب نے ہاتھ اٹھا کر منظوری دی کہ ہر مکان سے 3,500 روپے یکمشت یا 600 روپے یا زیادہ جو مکین مناسب سمجھیں لیا جائے گا۔

☆ جنرل سیکریٹری نے یہ بھی بتایا کہ آئین کی رُو سے سالانہ بنیاد پر جولائی 2019 سے ماہانہ کنٹریبیوشن میں سو روپے کا اضافہ بھی ہو جائے گا اور 1300 کی جگہ مکین اب 1400 روپے دیں گے۔

☆ کچھ ممبران نے سوال کیے جس کا جنرل سیکریٹری نے بخوبی جواب دے کر ان کو مطمئن کر دیا۔

☆ اجلاس میں پانی پر بھی کافی بات ہوئی اور A1 کے رہائشی جناب بابر قائم خانی نے کافی تفصیل میں لوگوں کو پانی کی مشکلات کے بارے میں بتایا اور فیصلہ کیا گیا کہ ایسوسی ایشن پانی کی ترسیل میں اضافے کی کوشش کرے گی اور مکینوں کو جلد اپنی کوشش کی تفصیلات سے آگاہی دی جائے گی۔

☆ اس کے بعد صدر شیخ عبدالقدوس صاحب نے اختتامی کلمات میں لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ایسوسی ایشن کی مدد کریں اور ساتھ کھڑے ہوں تاکہ معملات سلجھ سکیں۔ ان کا کہنا تھا ہم سب ایک ہیں اور ہمیں روزانہ ایک دوسرے سے ملنا اور ان کی شکل دیکھنی ہوتی ہے لہذا رنجش بھلا کر ساتھ مل کر کام کریں۔

☆ اجلاس رات دس بجے اختتام پذیر ہوا اور ممبران کی تواضع کولڈ ڈرنک پیش کر کے کی گئی۔

حبیب الرحمان خان

جنرل سیکریٹری ایسوسی ایشن

SCANNER
ODYSSEY APPS